قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اتبعوا السواد الاعظم فانہ من شذ شذ فی النار (ابن ماجہ)

مدیر مسئول: حکیم سید غلام معین الدین نعیمی (کاکاخیل)
مقام اشاعت: نعیمی دواخانہ۔ لال کھوہ موچی گیٹ۔ لاہور

باہتمام کرم
اعلیٰحضرت امام اہلسنت مجدد مائۃ حاضرہ مولانا احمد رضا خان صاحب بریلوی
بامداد کاملہ
سلطان الافاضل استاذ العلماء حضرت علامہ سید محمد نعیم الدین صاحب مراد آبادی
بالطف عالیہ
تاج العلماء حضرت علامہ مولانا مفتی محمد عمر صاحب نعیمی
باہتمام: غلام قطب الدین احمد حسن

ہفت روزہ سواد اعظم لاہور

سالانہ ۶ روپے — ششماہی ۳ روپے — فی پرچہ ۲ آنے

جلد ۶ — ۱۵ ذی الحجہ ۱۳۸۲ھ — جمعۃ المبارک — ۱۰ ماہ مئی ۱۹۶۳ء — نمبر ۴۷

گورنر مغربی پاکستان کا مدیر سواد اعظم کے نام حکمنامہ

ضابطہ امن عامہ کے تحت دو ماہ کیلئے پابند کر دیا گیا!

بوم ڈسپیاریٹمنٹ کے ذریعہ مورخہ ۳ مئی ۱۹۶۳ء کو جناب گورنر مغربی پاکستان کا حکم نمبری سوارچ۔ ایچ اسپیشل دوم/۶۳ بنام حکیم سید غلام معین الدین نعیمی مالک و ناشر اور مدیر ہفت روزہ سواد اعظم لاہور کو گشتی رہائش گاہ واقع مدینہ کالونی متصل اسٹیشن وائرلیس ٹریننگ اسکول رات کے گیارہ بجے ۳ مئی ۱۹۶۳ء کو کارخانے کے انسپکٹروں کے ذریعہ تعمیل کرایا گیا۔ جس میں حکم دیا گیا کہ "مذکورہ مدیر و ناشر اور طابع رسالہ مذکورہ میں کوئی ایسا مواد نہ چھاپے جو کہ بریلوی، دیوبندی فرقوں کے درمیان فرقہ وارانہ تنازع کے متعلق ہو۔ یہ حکم اس حکم کے جاری ہونے سے دو ماہ تک قائم رہے گا"۔

ہم اس حکم کا دلی خیر مقدم کرتے ہیں، اور حکومت کے ساتھ حسب سابق مکمل تعاون کا اطمینان دلاتے ہیں۔ کیونکہ ہم اپنے وطن عزیز پاکستان میں کسی طرح بد امنی و انتشار کو دیکھنا گوارا نہیں کر سکتے۔ پاکستان ہمارا ہے۔ ہم نے اس کے قیام کے لیے بے پناہ قربانیاں اور انتھک کوششیں کی ہیں۔ ہر قیمت پر یہاں امن وچین دیکھنا اور برقرار رکھنا چاہتے ہیں۔

سواد اعظم کے قارئین شاہد ہیں کہ ہم نے جس طرح ۱۴ اکتوبر سے آغاز ہونے والی بد امنی کی فرقہ وارانہ تحریک کو ۲۸ اکتوبر تک درخور اعتنا نہ جانا اور اس کو مجبوراً مدافعانہ اقدام کیا، پھر حکومت کے روکنے پر، اور ۳۰ نومبر سے مسلسل مخالفین کی طرف سے سب و شتم کے باوجود حکومت کے اقدام کا خیر مقدم کیا تھا لیکن فریق مقابل اس معاہدہ کے بعد بھی برابر بر سر اشاعت میں سب وشتم کرتا رہا، جسکے جواب میں ۱۵ فروری ۱۹۶۳ء سے ہم نے دوبارہ مدافعانہ قدم اٹھایا، اور ۱۵-۲۲-۴ اپریل تک کے سواد اعظم میں وہ مکمل مواد جو سب وشتم پر مشتمل تھا نقل کر کے حکومت کی خدمت میں پیش کر دیا۔

اب حکومت نے یہ خود توجہ دی ہے، اور ہمیں چونکہ حکومت پر بھروسہ ہے ہم اس کا خیر مقدم کرتے ہوئے مکمل طور پر حکومت کے ساتھ تعاون کرتے ہیں۔

ہمیں امید ہے کہ حکومت مخالف کے اخبارات و رسائل پر بھی کڑی نگرانی کرے گی تاکہ آئندہ پھر اس قسم کی بدامنی کا مظاہرہ نہ کر سکیں۔ (مدیر سواد اعظم)

نوٹ:-

سواد اعظم چونکہ ایک ہفتہ قبل چھپتا و شائع ہوتا ہے اس لئے یہ شمارہ تیار ہو چکا تھا۔ ہم نے تعمیل حکم میں اس کی اشاعت روک کر دوبارہ پرچے کو ترتیب دیکر شائع کیا ہے، جس کی وجہ سے اشاعت میں تاخیر ہو گئی ہے۔ قارئین سے معذرت خواہ ہیں۔

سبز گنبد دیکھ کر!

(از مولانا سید محمد حسن (حسن قادری) بدایونی)

آپ کے محبوب کا در سبز گنبد دیکھ کر
ہو گئی بخشش میسر سبز گنبد دیکھ کر

آپ کے دربار میں یا رحمۃ للعالمین
دل ہوا ہے کس قدر مسرور سبز گنبد دیکھ کر

ہر طرف سے دل مرا کھنچ کر مدینہ بن گیا
آپ کی الفت کا نور سبز گنبد دیکھ کر

زائرین روضۂ اطہر خدا کے فضل سے
ہوتے ہیں مسرور و خوش تر سبز گنبد دیکھ کر

ہمراہ انوار نورانیت سے تیرہ دل
ہیں بجلی اور منور سبز گنبد دیکھ کر

تیرے در کے تصدق میں ہیں ہم خیر الامم
فخر کرتا ہے مقدر سبز گنبد دیکھ کر

ماشاء اللہ ہم نے دیکھا ان کے روضے کے قریب
جنتی کیا دلکشا منظر سبز گنبد دیکھ کر

بگڑی تقدیریں بنا کرتی ہیں اس دربار میں
سر جھکا دیتے ہیں سکندر سبز گنبد دیکھ کر

ہے نہیں جی کو یہ سکون میرا قرار
دیکھ کر طیبہ کا در سبز گنبد دیکھ کر

الصلوٰۃ والسلام یا رسول اللہ
ہوا ہے فرحت سے سر سبز گنبد دیکھ کر

مستحق ہوں گے شفاعت کے یقیناً حشر میں
زائران قبر اطہر سبز گنبد دیکھ کر

نامہ نگار حضرات کی توجہ کیلئے

ہم اپنے قلمی معاونین سے گزارش کرتے ہیں کہ حکومت نے سواد اعظم کو پابند کر دیا ہے، بلاشبہ یہ پابندیاں ہمارے مطالبے کے عین مطابق ہیں تاکہ ہمارے وطن عزیز سے بد امنی و انتشار کے جراثیم بالکل ختم ہو سکیں۔ زیر نظر شمارہ نامہ نگاروں کے رشحات قلم سے کتابت ہو کر تیار ہو چکا تھا مگر ہم نے ان سب کی کتابت منسوخ کر کے ازسرنو اخبار مرتب کر کے شائع کیا ہے۔ لہٰذا آئندہ اہل قلم حضرات اپنے مذہب کے اصول و اثبات میں مضامین ارسال کریں۔ جرح و قدح اور تردید سے کلیتہً اجتناب فرمائیں۔

خادم دین و ملت
مدیر سواد اعظم لاہور

ذخیرہ کتب:- سید منور علی شاہ صاحب (امریکہ) پیشکش:- محمد احمد ترازی

تاجدار اہل سنت حضرت صدر الافاضل قدس سرہ

از محدث اعظم پاکستان حضرت تاج العلماء مولانا مفتی محمد عمر صاحب نعیمی مد ظلہ کراچی

سیدی حضرت صدر الافاضل جامع استاذ العلماء مولانا مفتی حکیم الحاج سید محمد نعیم الدین صاحب مراد آبادی قدس سرہ نے تاریخ آل انڈیا سنی کانفرنس کی حیات طیبہ پر سیدی استاذی مولانا کا مختصر مقالہ نذر قارئین ہے۔ [illegible] آپ کی یادگار ہے۔

"مدیر سواد"

حضرت کا اسم گرامی محمد نعیم الدین لقب صدر الافاضل ہے۔ آپ کی ولادت مبارک [illegible] میں ہوئی۔ تاریخی نام "غلام مصطفیٰ" ہے۔ آپ کے والد ماجد حضرت مولانا معین الدین صاحب کے کئی فرزند حافظ قرآن ہو کر [illegible] ہو چکے تھے اور اولاد کا سلسلہ [illegible] تھا۔ اس فرزند کی پیدائش پر [illegible] خدمت دین کے لئے اس فرزند کو وقف کر دیں گے۔ [illegible] اگر یہ زندہ رہا تو اس فرزند کو اپنے [illegible] ہوں گا۔ چنانچہ [illegible] خلافت کمیٹی کے دور میں جب علماء اہل سنت [illegible] حضرت صدر الافاضل کے خلاف بھی [illegible] مسلمانوں کو [illegible] وقت حضرت مولانا معین الدین صاحب نے فرمایا کہ [illegible] میں نے [illegible] مراد آباد شہر میں بڑی شورش تھی [illegible] ایک جلسہ کر کے حضرت کے مقابل بڑی زہر افشانی کی اور ایک پیر [illegible] حضرت کا نام لے کر [illegible] حضرت مولانا معین الدین صاحب نے ایک قطعہ تحریر فرمایا [illegible] نشست گاہ میں دیوار پر لٹکا رہتا تھا۔

یا الٰہی ہے خطا بخشِ جہاں میرا پسر ۔ دشمنی رکھتے ہیں اس سے [illegible]

[illegible] ۔ دشمناں را دوست گرداں [illegible]

حضرت صدر الافاضل قدس سرہ کے والد ماجد کا نام نامی حضرت مولانا مولوی محمد معین الدین صاحب [illegible] مراد آباد کی [illegible] حضرت مولانا معین الدین صاحب کی [illegible] حضرت موصوف نواب [illegible] کے [illegible] تھے۔ [illegible] حضرت مولانا [illegible] صاحب [illegible] اور مولانا معین الدین صاحب [illegible] بہت مشہور ہیں۔

حضرت مولانا محمد معین الدین صاحب نے محمد قاسم نانوتوی کے ہاتھ پر بیعت کی تھی [illegible] حضرت مولانا معین الدین صاحب [illegible] قیام کے ساتھ صلوٰۃ و سلام پڑھنے [illegible] حضرت مولانا معین الدین صاحب سے [illegible] قاسم [illegible] قیام کے ساتھ صلوٰۃ و سلام پڑھنے کی برکت سے [illegible] جب موصوف کو [illegible] تحذیر الناس مصنفہ مولوی قاسم نانوتوی جس میں انہوں نے ختم نبوت کا انکار کیا ہے دکھائی [illegible] حضرت فاضل بریلوی کے دست حق پرست پر بیعت کی اور تحریر فرمایا۔

پھر ادھر اس کی گئے [illegible] شیخ [illegible]

[illegible]

حضرت مولانا معین الدین صاحب کے والد ماجد کا نام نامی [illegible] مولوی امین الدین [illegible] آپ کے چند شعر نقل کئے جاتے ہیں۔

ہے خیال یار کا مسکن دل بیتاب میں ۔ [illegible]

[illegible] ۔ [illegible]

[illegible] ۔ [illegible]

مولوی امین الدین صاحب [illegible] کے والد ماجد کا نام نامی [illegible] کرم الدین [illegible] اور شعر و سخن [illegible] کلام [illegible]

کہیں نہیں دیکھی تاحد کی حاضت کے [illegible] تحریر فرمایا ہے

[illegible]

[illegible]

جب حضرت صدر الافاضل قدس سرہ کی عمر شریف چار سال ہوئی اور رسم مکتب [illegible] دھوم دھام سے ادا کی گئی تو حافظ [illegible] صاحب سے قرآن مجید حفظ کرنا [illegible] حافظ صاحب [illegible] ایک بزرگ کا گذر ہوا انہوں نے حافظ صاحب سے فرمایا حافظ صاحب آپ کو دیکھتا نہیں [illegible] ہو جاتا ہے [illegible] منزل پہ بہت جلد پہنچے گا [illegible] حافظ صاحب کو قرآن مجید یاد کرانے پر مقرر کیا گیا اور حافظ صاحب موصوف نے چار سال میں پورا قرآن مجید حفظ کرایا۔ حضرت آٹھ سال کی عمر میں حافظ ہو گئے۔

اس کے بعد اپنے والد ماجد سے فارسی کی تعلیم حاصل کی اور حضرت مولانا ابو الفضل [illegible] حضرت مولانا ابو الفضل صاحب [illegible] مراد آباد کی [illegible] مسجد چوکی حسن خاں کے حجرہ میں قیام فرمایا [illegible] حضرت کے [illegible] نعت شریف سے عشق تھا [illegible] مسجد چوکی حسن خاں میں نعت شریف کا جلسہ ہوتا [illegible] شہر کے امیر و غریب [illegible] شرکت کرتے [illegible] ہر سال [illegible] نعت شریف پڑھتے ہیں۔

شیخ الکل حضرت مولانا محمد گل صاحب کی خدمت میں حاضری

مولانا ابو الفضل صاحب علیہ الرحمۃ صدر الافاضل

[illegible] جامع معقول و منقول [illegible] شیخ الکل حضرت مولانا محمد گل صاحب قدس سرہ کی خدمت میں [illegible] حاضر ہوئے [illegible] صاحبزادہ [illegible] صاحب [illegible] ہیں [illegible] حضرت [illegible] منطق و فلسفہ [illegible] حدیث کی تکمیل حضرت مولانا محمد گل صاحب قدس سرہ سے فرمائی [illegible] سال کی عمر میں تمام [illegible] سے فراغت پائی۔ ایک سال مشق [illegible] سال کی عمر میں دستار بندی ہوئی [illegible] نہایت تزک و احتشام سے جلسہ منعقد ہوا۔ علمائے کرام نے اس عالم ربانی فاضل حقانی کی دستار بندی فرمائی۔

حضرت کے والد ماجد حضرت مولانا معین الدین صاحب نے دستار بندی کی تاریخ تحریر فرمائی۔

[illegible] تفضل ۔ [illegible]

[illegible] ۔ دستار فضیلت کی ہے تاریخ فضیلت

جامع شریعت و طریقت عالم نبیل فاضل جلیل حضرت [illegible] مولانا شاہ صوفی سید محمد [illegible] صاحب علیہ الرحمۃ نے [illegible] صدر الافاضل قدس سرہ [illegible] اور حضرت صوفی صاحب [illegible] حضرت صدر الافاضل قدس سرہ کی دستار بندی سے بڑی مسرت ہوئی [illegible] شہر میں حضرت کے بیان کا شہرہ ہو گیا۔ [illegible] شہر کے [illegible] اہل سنت کو [illegible] حاصل ہوا۔

پیر کی تلاش

[illegible] بیعت حضرت شاہ جی محمد شیر میاں صاحب علیہ الرحمۃ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ شاہ جی میاں صاحب بڑی محبت و اکرام سے پیش آئے۔

[illegible] مراد آباد میں مولانا [illegible] صاحب [illegible] خدمت میں حاضر [illegible] حضرت مولانا [illegible] صاحب علیہ الرحمۃ نے فرمایا [illegible] حضرت [illegible] سے ملاقات [illegible] حاضری [illegible] اللہ تعالیٰ [illegible] مراد آباد [illegible] پیدا ہوئے۔

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ سے ملاقات

ایک مرتبہ اعلیٰ حضرت کے خلاف [illegible] شائع کیا [illegible] اعلیٰ حضرت کی شان میں [illegible] اگرچہ اعلیٰ حضرت سے ملاقات نہ تھی مگر اعلیٰ حضرت کی تصانیف پڑھ رکھی تھیں [illegible] نظام الملک اخبار [illegible] صدر الافاضل [illegible] مضمون [illegible] اعلیٰ حضرت کی خدمت میں حاضر [illegible] بریلی شریف [illegible] اعلیٰ حضرت [illegible] حاضری [illegible]

اعلیٰ حضرت کو صدر الافاضل علیہ الرحمۃ [illegible] مناظرہ [illegible]

مناظرہ میں [illegible] فرماتے [illegible] قبرستان میں [illegible]

[illegible] حضرت [illegible] صاحب نے [illegible] حضرت [illegible] جواب [illegible] مسجد [illegible] مدرسہ [illegible] مولوی صاحب [illegible] پنڈت [illegible] شریعت [illegible] حضرت [illegible] اسلام [illegible] پنڈت جی [illegible]

دہلی میں [illegible] مسلمانوں [illegible] صدر الافاضل [illegible] مناظرہ [illegible] مراد آباد [illegible] حضرت [illegible] مولانا [illegible] پنڈت [illegible] مولانا [illegible] صاحب [illegible] صدر الافاضل [illegible]

حاجی صاحب [illegible] صدر الافاضل [illegible] اہل سنت [illegible] مناظرہ [illegible] سب طرح [illegible]
[illegible]
بڑے متقی بزرگ تھے۔

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اللہ تعالیٰ نے ایک نور بھی فرمایا ہے۔ اس پر قرآن شریف شاہد ہے
قد جاءکم من اللہ نور وکتاب مبین (پ ۶ ع ۷)
یعنی تحقیق تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور آیا ہے اور بیان کرنے والی کتاب۔
اس آیت سے ثابت ہوا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک نور ہیں۔ اسی واسطے آپ کا سایہ نہ تھا۔

نقل عن الحکیم الترمذی من ذکوان ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لم یکن یری لہ ظل فی شمس ولا قمر

یعنی ذکوان سے روایت ہے کہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا سایہ نظر نہ آتا تھا، نہ دھوپ میں نہ چاندنی میں۔

عبداللہ بن مبارک و حافظ علامہ ابن جوزی محدث رحمۃ اللہ تعالیٰ حضرت سیدنا و سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کرتے ہیں۔

قال لم یکن لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظل ولم یقم مع شمس الا غلب ضوءہ ضوءھا ولا مع السراج الا غلب ضوءہ ضوءہ۔

یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے سایہ نہ تھا۔ اور جب کھڑے ہوتے آفتاب کے سامنے تو آپ کا نور خورشید کی روشنی پر غالب آیا اور جب کھڑے ہوئے تب چراغ کی روشنی میں تو آپ کا نور غالب آیا روشنی چراغ پر۔

خصائص کبریٰ و مطالع المسرات و شفا قاضی عیاض و صاحب مدارج و سیرت شامی وغیرہ بہت سی کتابوں میں یہ روایت ہے کہ آپ کا سایہ نہ تھا۔ مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب محدث دہلوی اپنی تفسیر عزیزی سورۃ والضحیٰ میں لکھتے ہیں "سایہ ایشان بر زمین نمی افتاد"۔

سایہ نہ ہونے کی حکمت حضور کا پاک و مطہر ہونا ہے۔ سیرت شامی میں حدیث ذکوان میں یہ حکایت ہے۔

قال بعضہم لئلا یطأ علیہ کافر فیکون مذلۃ لہ۔ یعنی امام ترمذی نے فرمایا ہے کہ یہ حکمت تھی کہ کوئی کافر سایہ اقدس پر پاؤں نہ رکھے۔

عبداللہ بن عمر جانتے تھے۔ دیکھئے ہم ادنیٰ حضرت کے کہ جب کہ حرکات اپنے پاؤں سے کرتا جاتا تھا۔ اس سے رسالت کہاں گئی۔ ہماری بات یہ ہے کہ ہم پر ہم کو بچتے نہیں۔ اگرچہ جاہل ہیں اس امر کا شاہد ہے۔ اس جگہ کو اپنے پاؤں سے مٹا دیتا ہوں۔ بے شک حضرت کی شرافتوں سے اللہ نے اپنے حبیب کو محفوظ فرمایا۔ سایہ ہی نہ رکھا۔

قال عثمان رضی اللہ عنہ ان اللہ ما اوقع ظلک علی الارض لئلا یضع انسان قدمہ علی ذالک الظل۔ تفسیر مدارک میں آیت لولا اذ سمعتموہ ظن المومنون والمومنات (یعنی امیر المومنین عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور اقدس سے عرض کی) بے شک اللہ تعالیٰ نے آپ کا سایہ زمین پر نہ ڈالا کہ کوئی شخص اس پر پاؤں نہ رکھ دے۔ نیز حضور کا سایہ اس لئے نہ تھا کہ سایہ تو کثیف ہوتا ہے اور آپ کا جسم نورانی لطیف تھا۔ اس واسطے آپ کا سایہ نہ تھا کہ جسم سے پاک ہو۔

(۲) عساکر نے حضرت صفیہ سے روایت کی کہ وہ فرماتی ہیں کہ میں کپڑا سیتی تھی میری سوئی گر پڑی تلاش کی نہ ملی۔ اتنے میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے۔ حضور کے چہرہ کی روشنی سے سوئی مل گئی۔

(۳) ابن سعد قالت لما فصل منی خرج معہ نور اضاء لہ ما بین المشرق والمغرب ورأیت قصور الشام والبصری حین وضعتہ کو فرمایا کہ آپ کی ولادت کے وقت ایک عظیم الشان نور ظاہر ہوا جس نے مشرق سے مغرب تک تمام جہاں روشن کر دیا اور ملک شام کے محل اس روشنی میں مجھے نظر آنے لگے۔ (مدارج نیم والمعہ نمبر ۲)

(۴) بیہقی و ابو نعیم و طبرانی و ابن عساکر نے عثمان بن ابی العاص سے روایت کی ہے وہ کہتے ہیں کہ مجھ سے میری والدہ نے بیان کیا ہے کہ میں اس وقت حضور کی پیدائش کی رات کو حضرت آمنہ کے پاس تھی حضرت آمنہ کی میں اس گھر میں ہر طرف کے کچھ روشنی تھی۔ میں نے ستاروں کو دیکھا تو وہ اتنے قریب ہوگئے کہ مجھ پر گر پڑیں گے جب صبح ہوئی تو اس وقت ایک ایسا نور نکلا جس سے تمام گھر روشن ہوگیا کہ سوائے نور کے کچھ نظر نہ آتا تھا۔

عن خالد بن معدان عن اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہم قالوا یا رسول اللہ اخبرنا عن نفسک فقال انا دعوۃ ابی ابراہیم وبشریٰ عیسیٰ ورأت امی حین حملت بی انہ خرج منہا نور اضاءت لہ قصور بصریٰ من ارض الشام رواہ الحاکم و البیہقی۔ یعنی خالد بن معدان نے کہا کہ حضور کے صحابہ نے پوچھا یا رسول اللہ کچھ اپنے متعلق فرمائیے تو آپ نے فرمایا میں ...

حضور سیدنا ...

کے دعا ہوں اور عیسیٰ بیٹے کی بشارت ہوں میری والدہ نے ولادت کے وقت دیکھا کہ ان سے ایک نور نکلا ہے جس سے ملک شام کے محل روشن ہوگئے۔

پس یہ بات ثابت ہوگئی کہ آپ نور ہیں اور تم ہی سے اللہ تعالیٰ نے اسی چیز کو خوب بیان کیا ہے۔ دیکھو پ ۲۲ ع ۲

یا ایہا النبی انا ارسلناک شاہدا ومبشرا ونذیرا وداعیا الی اللہ باذنہ وسراجا منیرا

اے نبی بیشک ہم نے آپ کو بھیجا ہے گواہ اور خوشخبری دینے والا تمام انبیاء ان کی صداقت پر اور خوشخبری اور ڈرانے والا اور اللہ کی طرف بلانے والا اور چراغ چمکتا۔

یہاں بھی اللہ تعالیٰ نے حضور کو چمکتا چراغ فرمایا جس سے معلوم ہوا کہ آپ نور ہیں۔ دشمنوں کو نظر نہ آئے تو نور کا کیا قصور ہے ؎

گر نہ بیند بروز شپرہ چشم ؛ چشمۂ آفتاب را چہ گناہ

پس جب یہ ثابت ہوا کہ آپ نور ہیں، اور لوگوں کی طرف پیغام لے کر آئے ہیں، تو انکار کی وجہ کیا ہے۔

چونکہ لوگوں کو پیغام خداوندی براہ راست حاصل کرنا مشکل تھا خدا نے بشری صورت میں بھیجا ہونے کی وجہ سے فیض حاصل کریں جیسا کہ مریم علیہا الصلوٰۃ والسلام کے پاس پیغام پہنچانے کے لئے جبریل بشری صورت میں آئے فتمثل لہا بشرا سویا یعنی جبرائیل نے حضرت مریم کو بشری صورت میں دکھائی دی۔

جنس خوش از دریں بہ جنس ؛ فرشتہ با فرشتہ انس با انس

حضور کا نور فرشتوں سے بڑھ کر ہے اور سب سے اعلیٰ تھا۔ تب ہی تو جبریل جیسے معراج کی رات پیچھے رہ گئے

اگر یک سر موئے برتر پرم
فروغ تجلی بسوزد پرم

خدا تعالیٰ کسی فرشتہ کو حضور کے بدلے مخلوق میں رسول بنا کر بھیجتا جیسے کفار کی خواہش تھی۔ قرآن میں اللہ تعالیٰ پھر بھی انسانی صورت میں ہی بھیجتا۔ کیونکہ انسان کو طاقت ہی نہیں کہ نوری شکل کو دیکھ سکے۔ نہ رب دیکھنے کی طاقت نہیں تو صحبت فیض کس طرح حاصل کر سکتا تھا۔

ولو جعلنٰہ ملکا لجعلنٰہ رجلا وللبسنا علیہم ما یلبسون (پ ۷ ع ۸) یعنی اگر ہم کرتے رسول فرشتہ تو وہ بھی ایک مرد ہی کرتے اور ان پر شبہ ڈالتے وہی جو شبہ کرتے ہیں۔

یعنی جیسے اب بشر کہتے ہیں پھر بھی لباس انسانی پہنے پیغمبر کے شبہ ہی کیا تھا۔

گویا اس آیت میں خدا نے تنبیہ کر دی ہے۔ کہ اگر ہم کوئی فرشتہ رسول بھیجتے جو کہ اسی نور سے مخلوق ہیں مگر نورانی رسول بنا کر بھیجے۔ حضور سب سے اول المخلوق ہیں تو ان کو بھی انسان بنا کر بھیجے۔

عن جابر قال قلت یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بابی انت وامی اخبرنی عن اول شیء خلقہ اللہ تعالیٰ قبل الاشیاء قال یا جابر ان اللہ تعالیٰ خلق قبل الاشیاء نور نبیک من نورہ فجعل ذلک النور یدور بالقدرۃ حیث شاء اللہ ولم یکن فی ذلک الوقت لوح ولا قلم ولا جنۃ ولا نار ولا ملک ...

باقی [illegible]

آدمی کے واسطے ہستی میں ...
یاد رکھو کا رخانہ اس دکان ...
ہیں اسی سے امور نہ نیست ...

کوشش و تدبیر کے سلسلے ...
زندگی کے مرحلوں کی ...
بے عمل ہیں کا فرض ...

قوت عید عمل کی ...
اہتمام تربیت کی ...
گویا عزم آدمی کی ...

صورت فکری سے ...
کون ہے وہ جو نہیں ہے ...
نیت خیر انقل کو ...

ایک صورت اور بھی ہے ...
یہ نہ ہو تو سرد ہو ...
دیکھتے ہی دیکھتے سب ...

اس لئے تم بھی کرو ...
کاروان اپنے سے نیت کے ...
تاکہ پھر پیچھے نہ رہ ...

(از سید طالب بخاری)

... صلی اللہ علیہ وسلم کی بشریت

... میں تیری خدا مجھ سے بچائے اگرچہ تو متقی ہے:

جبرئیل نے جواب دیا۔

[illegible] کیا میں نے کہا میں تیرے رب کا رسول ہوں

اس لئے آیا ہوں کہ تجھے ستھرا بیٹا عطا کروں؟

[illegible] ممکن ہے کہ جبرئیل آدمی تھا ... جو دیکھا تھا ... آدمی ہی تھا ... [illegible] ... علم و عقل کب ... سکتا ہے۔

[illegible] علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاس فرشتے ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ... حب ... [illegible]

[illegible] قوم کے لوگ لوط کے پاس دوڑتے ہوئے ... [illegible] ... فرشتوں کی ... کی صورت ... میرے پاس آئے

... سے ... اتنے ... اقصد کریں گے ... تو آپ نے فرمایا ... میری قوم ... میری بیٹیاں ... نکاح ... مہمانوں ... رسوا ... سبب ... کوئی ... ہمیں تمہاری بیٹیوں سے کوئی کام نہیں اور تم ہمارے ارادے کو جانتے ہو ... قرآن کریم میں ہے۔

قَالُوا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِي بَنَاتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ وَإِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيدُ ۔

... کے جواب ... دیتے گے۔

قَالَ لَوْ أَنَّ لِي بِكُمْ قُوَّةً أَوْ آوِي إِلَىٰ رُكْنٍ شَدِيدٍ ۔

یعنی میرے پاس قوت ہوتی ... ٹھکانہ ... سخت کے:

... کہ حضرت لوط علیہ السلام نے ... دروازہ بند کر لیا تھا ... حضرت ... قوم نے ... گھر میں داخل ہونا چاہا تو حضرت ... ہمت ... کی ... حضرت لوط کو کہا۔

قَالُوا يَا لُوطُ إِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَن يَصِلُوا إِلَيْكَ ... ہم ... بھیجے ہوئے ہیں ... نہیں ... پہنچا سکیں گے۔

اب دیکھئے اس قصہ میں کیا بات ...

[illegible]

... جسمانی زندگی میں دوستو!

... جسمانی زندگی میں دوستو!

... جسمانی زندگی میں دوستو!

... جسمانی زندگی میں دوستو!

... جسمانی زندگی میں دوستو!

... جسمانی زندگی میں دوستو!

سلام علیہ الصلوٰۃ والسلام ... تھا۔

... [illegible]

... صاحب ... تحقیق میں ... ہیں

ثابت ہو ... [illegible] ... گذشتہ ... قوم کو پہچان ... گا۔

... جبرئیل ... آدمی ... حضور کے پاس آیا۔

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ إِذْ طَلَعَ عَلَيْنَا رَجُلٌ شَدِيدُ بَيَاضِ الثِّيَابِ شَدِيدُ سَوَادِ الشَّعَرِ ... حضرت عمر سے روایت ہے ... کرام ایک دن حضور کے پاس بیٹھے ہوئے تھے ... ایک شخص نہایت سفید کپڑے ... حضور کے پاس حاضر ہوا ...

یہاں تک کہ وہ کچھ سوال کر کے چلا گیا۔ تو حضور نے حضرت عمر کو مخاطب کر کے فرمایا۔

يَا عُمَرُ أَتَدْرِي مَنِ السَّائِلُ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّهُ جِبْرِيلُ أَتَاكُمْ يُعَلِّمُكُمْ دِينَكُمْ ... مشکوٰۃ فی باب الایمان ... سوال کرنے والا ... جبرئیل ... حضور نے فرمایا ... تمہارے پاس ... تعلیم ... دین ...

(باقی)

مغربی جمعیۃ العلماء پاکستان کا اہم سرکلر

... جمعیۃ العلماء اسلام دشمن گروہوں ... اور ... ترتیب سے اسلام کے نام پر اسلام کی ... رہے ہیں ... آپ پر واضح ہے ... آئین ... اسلامی معیار پر پورے نہیں اترتے ... توقعات جو قیام پاکستان کے ساتھ وابستہ تھیں ... تشنہ تکمیل ہیں۔

... صورت حال سے فائدہ ... اصلاح ... کے نام پر تخریب ... اس صورت حال پر اظہار ... کافی نہیں بلکہ ... کے ساتھ ... اسلامی ... کی ضرورت ہے ... کتاب و سنت کے ... جائے۔

حالات ... تیزی سے ... اگر صحیح اقدام ... تو ... حالات ... قبضے ... آپ کے ... جمعیۃ العلماء پاکستان ... تنظیم کے قیام ... کوشش ... کی ... سرگرمیوں کو تیز ... کریں ... اپنی سرگرمیوں کی ... رپورٹ ... ارسال کریں گے ... اس سلسلہ میں ... ہدایات پیش نظر رکھئے۔

(۱) اپنے شہر، قصبہ یا گاؤں میں جمعیت کی شاخ قائم کیجئے

... میں بھی جمعیت کی شاخیں قائم کیجئے ... منظم کیجئے۔

... جماعتی سرگرمیوں کی اطلاعات باقاعدگی کے ساتھ ... اخبارات اور رسائل ... لاہور ... کے ساتھ ...

... مقامی اسلامی و تبلیغی جماعتوں کا الحاق بھی جمعیت سے کر دیجئے ... تنظیم ... سرگرمیوں میں وحدت پیدا ہو جائے ... اثرات پیدا کر سکیں۔

... اس سلسلہ میں ... مزید ... ضرورت ... فائدہ ...

... ناظم ... جمعیۃ العلماء ...

نواب شاہ

بتاریخ ... اپریل ... ایک عیسائی خاندان نے ... عیسائیت ... سے تائب ہو کر جناب مولانا ... صاحب خطیب جامع مسجد نواب شاہ کے دست حق پرست پر مذہب اسلام قبول کیا اور ... اسلام میں شریک ہوئے ... کے نام ... حاضرین ... ان کو ... اسلامی ... رکھے گئے۔

عیسوی نام		اسلامی نام
پیٹر ...	... سال	عبدالرزاق
جوزف پیٹر	۲۲ سال	یونس
... ظفر	۵ سال	ظفر عالم
... ظفر	۵ سال	منظور عالم
کیتھرین	... سال	نفیسہ بیگم

مولانا ... صدر جماعت ...

(... جماعت ...)

10 مئی 1963 / الاعتصام لاہور

(بقیہ صفحہ ۳)

کہ روح جوانی اور انسانیکہ ہے پیستر تمام مجلس قہقہہ مار کر ہنس پڑے اور کہنے لگے کہ پنڈت جی اور گوشت ہی میں تو صورت کا فرق ہے دونوں ایک ہیں اور کہنے لگے [illegible] گوشت و [illegible] سے جو [illegible] سارے مناظرہ کا فیصلہ نہیں کیا جا [illegible] جلسہ کامیابی سے ختم ہوا۔ رام چندر نے کہا کہ اس وقت میں آپ کے یہاں آیا ہوں شام کو آپ ہمارے ہاں مندر میں آئیں وہاں گفتگو ہوگی۔ صدر الافاضل نے منظور فرمایا۔ اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اعلیٰ حضرت بہت خوش ہوئے اور فرمایا کہ رات کو آپ مندر میں جائیں گے۔ صدر الافاضل نے عرض کیا حضور تبلیغ اسلام کے لئے مندر میں جائیں گے۔ اعلیٰ حضرت نے کامیابی کے لئے دعا فرمائی۔ شب کو بعد نماز عشاء مندر پہنچے۔ رام چندر نے بڑے فخر کے ساتھ کہا مولانا آپ مجھ سے کیا بحث کریں گے۔ میں آپ کی کتاب یعنی قرآن پاک کے پندرہ پارے زبانی پڑھ سکتا ہوں، آپ میرے وید کے چند ورق ہی اس طرح سنا دیجئے۔ حضرت صدر الافاضل نے فرمایا پنڈت جی یہ بات دوبارہ [illegible] کہ اس میں تمہاری کتنی ذلت ہے۔ اس نے جواب میں کہا وہ جناب آپ چند ورق تو سنا دیجئے۔ آپ میری کتاب نہ پڑھ سکیں اور میری ذلت ہو، ذلت آپ کی ہوگی یا میری۔ صدر الافاضل نے فرمایا کہ ذلت تمہاری ہوگی۔ میں بڑی مہربانی سے یہ بات کہتا ہوں۔ اگرچہ آپ نے [illegible] ہوں گے۔ پنڈت نے کہا وہ کیسے؟ صدر الافاضل نے ارشاد فرمایا کہ پنڈت جی میری کتاب کے [illegible] بچے بھی کتاب سے [illegible] ہیں [illegible] قرآن کی کتاب مانتے ہیں۔ اس کو آدھا صفحہ دو چار صفحے اور [illegible] ورق ہی [illegible] پڑھ دو اس سے قرآن مجید کی صداقت کا پتہ چلتا ہے کہ مخالف کی زبان [illegible] ہے کہ وہ پندرہ پارے سنانے کے لئے تیار ہے اور ماننے والے یعنی مسلمان [illegible] جاہل سے جاہل [illegible] نہیں جسے کچھ قرآن مجید یاد نہ ہو کم از کم ایک آیت۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٥

ہی کی کر یاد ہوگی۔ قرآن پاک کا دعویٰ ہے۔

ھدی للناس

وہ کتاب سارے جہان کے لئے ہدایت ہے۔ [illegible] پنڈت جی تمہارے قول سے ثابت ہو گیا اور قرآن مجید کا سارے عالم کے لئے ہدایت ہونا آفتاب سے زیادہ روشن ہو گیا۔ [illegible] حضرت نے ایسے [illegible] طریقے سے بیان فرمایا کہ سارا مجمع [illegible] قرآن [illegible] کتاب الٰہی ماننے پر مجبور ہو گئے۔ مسلمانوں نے نعرہ تکبیر و نعرہ رسالت لگائے، اور پنڈت رام چندر بہت خفت [illegible] یہ مکان جلسہ کے لئے مستعار لیا گیا ہے، وقت زیادہ ہو گیا ہے اب میں جلسہ ختم کرتا ہوں۔ کل پھر گفتگو [illegible] ختم ہوا۔ مسلمان کامیابی کے ساتھ فتح و ظفر کی خوشی میں نعرے لگاتے ہوئے واپس ہوئے اور پنڈت جی دوسری رات بریلی سے روانہ ہو گئے۔ صبح کو [illegible] جلسہ ختم ہوا سب [illegible] چلے گئے۔

[illegible] میں شور [illegible] حضرت نے [illegible] کی دعوت دی [illegible] دعوت قبول کی، حضرت وہاں تشریف لے گئے وہ دہلی سے [illegible] اور بریلی پہنچا [illegible] حضرت لکھنؤ پہنچے [illegible] حضرت [illegible] وہاں [illegible] جناب احمد حسن صاحب رضوی [illegible] اعلیٰ حضرت [illegible] اشرف علی یہاں آیا ہوا ہے [illegible] اعلیٰ حضرت نے صدر شریعت مولانا امجد علی صاحب [illegible] حجۃ الاسلام مولانا شاہ حامد رضا خاں صاحب کو روانہ کیا اور فرمایا کہ مراد آباد [illegible] صدر الافاضل کو اپنے ہمراہ لے کر نجیب آباد جاؤ [illegible] حجۃ الاسلام نے بریلی سے [illegible] اور حضرت کو ہمراہ لے کر نجیب آباد پہنچے [illegible] اشرف علی [illegible] حضرت حامی سنت ماحی بدعت جامع شریعت و طریقت عالم جلیل فاضل جلیل مولانا حاجی شاہ [illegible] اشرفی صاحب کچھوچھوی [illegible] مولوی عبد الشکور کاکوروی [illegible] اور میدان خالی دیکھ کر مناظرہ کا چیلنج دیا [illegible] لوگوں نے حضرت [illegible]

مولانا شاہ [illegible] اشرف صاحب کو اس کی اطلاع دی

حضرت صدر الافاضل نے اعلیٰ حضرت کی دعوت قبول کیا اور خود بھی [illegible] تشریف لے گئے اور مناظرہ کی دعوت قبول کی اور [illegible] کی مسجد مناظرہ کے لئے تجویز ہوئی۔ اعلیٰ حضرت [illegible] صدر شریعت مولانا امجد علی صاحب اور صدر الافاضل علیہ الرحمۃ [illegible] پر پہنچا [illegible] نے [illegible] شروع کیں۔ پہلے [illegible] صدر الافاضل نے فرمایا انسپکٹر صاحب آپ کو مناظرہ بند کرنے کا اختیار نہیں [illegible] مجسٹریٹ [illegible] کا حکم [illegible] انسپکٹر صاحب نے کہا [illegible] حضرت صاحب نے کہا [illegible] میں آپ کو تحریر لکھے دیتا ہوں [illegible] صاحب [illegible] متولی [illegible] کی مسجد کے متولی کو بھیجا کہ وہ متولی ہونے کی حیثیت سے مناظرہ موقوف کر دیں۔ متولی صاحب نے کہا کہ میں مناظرہ بند کرتا ہوں۔ مسجد میں مناظرہ کی اجازت نہیں دیتا۔ حضرت صدر الافاضل نے ارشاد فرمایا کہ متولی صاحب اپنی تولیت کی خیر منائیے [illegible] اور [illegible] کی شکست [illegible] پردہ نہیں پڑ سکتا۔ متولی صاحب نے کہا کہ وہ مناظرہ کے لئے تیار ہیں۔ حضرت نے فرمایا کہ [illegible] میدان مناظرہ میں [illegible]

اس پر متولی صاحب نے کہا میں مناظرہ بند کرتا ہوں۔ حضرت نے فرمایا مسلمانو تم ایسے [illegible] کے نام [illegible] متولی ہونے سے معزول کرتے ہیں [illegible] اس متولی کو معزول کیا۔ حضرت نے فرمایا [illegible] متولی کو موقوف کر سکتی ہے [illegible] آپ کی تولیت باطل ہوئی [illegible] صاحب [illegible] شخص [illegible] صاحب [illegible] کی طرف سے مناظر [illegible] مناظرہ عربی زبان میں ہوگا۔ حضرت نے فرمایا منظور ہے [illegible] ہماری طرف سے [illegible] عربی میں ہوگا [illegible] نظم میں ہوگا [illegible] اہل سنت [illegible] شرائط منظور کریں گے [illegible] صدر الافاضل اور حضرت صدر شریعت اور حضرت [illegible] مولانا [illegible] صاحب نے [illegible] واپس آئے۔

[illegible] مولوی خلیل احمد انبیٹھی [illegible] اعلیٰ حضرت [illegible] مدرسہ [illegible] العلوم [illegible] حضرت [illegible] سید حبیب صاحب [illegible] گفتگو فرمائی، حکم شرع [illegible] آپ [illegible] نہیں۔ اس طرح [illegible]

[illegible] کی داستان [illegible] بیان کئے جاتے ہیں۔

قرارداد

[illegible] کے سالانہ جلسے [illegible] علوم [illegible] منعقد ہوا جس میں [illegible] علوم کے تمام [illegible] علماء شامل تھے حضرت [illegible] الحاج [illegible] اللہ صاحب [illegible] صاحب [illegible] شیخ الحدیث [illegible] پاکستان [illegible] سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان اقدس میں [illegible] حرکت [illegible] اور حکومت پاکستان کے ارباب اقتدار سے پرزور [illegible] مطالبہ کیا گیا [illegible] اور ایسے [illegible] کی [illegible] کے لئے [illegible] طریقہ اختیار کیا جائے۔ مسلمان صاحب [illegible] کی سخت [illegible] سے دوچار ہو کر اپنے خون کی [illegible] سکتا ہے لیکن سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کسی قیمت پر بھی برداشت نہیں کر سکتا۔

خوش خبری

[illegible] مولانا [illegible] صاحب [illegible] حضرت مولانا شاہ محمد صاحب کی خدمات [illegible] مدرس حاصل کر لی ہیں اس لئے [illegible] مدرسہ [illegible] علم [illegible] کرتے ہوئے علم و فضل سے سیراب ہوں [illegible] مدرسہ [illegible]

سوال و جواب

سوال: فرقہ فاسق کی امامت کا کیا حکم ہے؟ [illegible]

الجواب: فرقہ فاسق وہ شخص ہے جو دینی امور کا اہتمام نہ کرے، احکامِ شریعت سے ہٹ جائے، امور کبائر سے اجتناب نہ کرے، صغیرہ پر اصرار کرے۔

مثلاً زانی، جھوٹا، شرابی، سود خوار، چغل خور، راشی، [illegible] وغیرہ جو کبیرہ گناہ علانیہ کرتے ہوں۔ ان کو امام بنانا گناہ، اور ان کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی واجب الاعادہ (درمختار، ردالمحتار)۔

صغیری و کبیری شرح منیہ میں ہے: ولو قدموا فاسقا یاثمون بناء علی ان کراهة تقدیمه کراهة تحریم لعدم اعتنائه بامور دینه [illegible]۔ فاسق کا امام ہونا مکروہ تحریمی ہے [illegible] مع الکراهة التحریمیة [illegible] بجماعۃ مکروہ تحریمی کے ساتھ ادا کی جائے، وقت میں اس کا اعادہ واجب ہے [illegible] ابی حنیفہ رحمۃ اللہ وابی یوسف رحمۃ اللہ ان الصلوٰۃ خلف اهل الاهواء لا تجوز۔ امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ سے روایت ہے کہ اہلِ ہوا کے پیچھے نماز جائز نہیں۔ فتح القدیر میں ہے: [illegible] ابی حنیفہ وابی یوسف رحمہما اللہ تعالیٰ ان الصلوٰۃ خلف اهل الاهواء لا تجوز۔ امام ابو یوسف رحمۃ اللہ سے امام محمد رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں کہ بے شک اہلِ ہوا کے پیچھے نماز جائز نہیں ہوتی۔

ردالمحتار میں ہے: فاسق کی امامت کے مکروہ ہونے کی علت علامہ نے بیان فرمائی ہے کہ وہ امورِ دین کا اہتمام نہیں کرتا ہے، اور اس کو امام بنانے میں اس کی تعظیم ہے، حالانکہ شرع شریعت سے اس کی اہانت سب کے اوپر واجب ہے۔ [illegible] فاسق زیادہ علم والا ہو [illegible] تب بھی علت کراہت زائل نہ ہوگی [illegible] اس کی امامت پر [illegible] شرح منیہ [illegible] امام مالک کے نزدیک اس کے پیچھے نماز جائز ہی نہیں [illegible] امام احمد سے بھی ایک روایت آئی ہے کہ اس کے پیچھے نماز جائز نہیں۔ [illegible] میں ہے: [illegible] فاسق کی امامت مکروہ تحریمی ہے۔ شرح منیہ میں ہے [illegible]

[illegible] شرعاً [illegible] کراهة تحریمیة [illegible] فاسق کو امام بنانا [illegible] مکروہ تحریمی [illegible] وجب علیهم اهانته شرعاً [illegible] کراهة التحریمیة [illegible] اس کی تصریح گذر چکی۔ جو فاسق زیادہ علم والا ہو وہ بھی امام نہ بنایا جائے کیونکہ اس کو امام بنانے میں اس کی تعظیم ہے اور شریعت سے اس کی اہانت مسلمانوں پر لازم و واجب ہے۔ [illegible] فسق کی دو صورتیں ہیں: ایک فسق فی العمل [illegible] دوسرا فسق فی العقیدہ۔ جو فسق فی العمل یا اعلانیہ [illegible] جیسے جھوٹ بولنا، شراب پینا، غیبت کرنا، علانیہ طور سے زنا کرنا، [illegible] سود لینا، سود کے معاملات میں شرکت کرنا، جھوٹی گواہی دینا، نماز نہ پڑھنا، [illegible] داڑھی منڈانا یا [illegible] شرعی ایک مشت سے کم ہو [illegible] پہننا [illegible] [illegible]

[illegible] حدیث شریف [illegible] الفاسق [illegible] جب فاسق کی تعریف کی جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ غضب [illegible] [illegible] اسلام کے [illegible] جب قرآن [illegible]

[illegible] حدیث شریف میں ہے کہ امام تمہارے [illegible] رسول اکرم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا کہ تمہارے درمیان جو شخص سب سے بہتر و افضل ہو اس کو امام بناؤ [illegible] رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا [illegible] جو سب سے بہتر ہو وہی امام ہو۔ اس حدیث کو حاکم نے [illegible] حدیث شریف میں ہے [illegible] رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے [illegible] کسی مسلمان کا فاسق امام [illegible] خلف کل بر و فاجر [illegible] صلوا خلف [illegible] رسول صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] اللہ تعالیٰ [illegible]

[illegible] فاسق عالم بھی افضل نہ ہوگا کیونکہ اس کو امام بنانے میں اس کی تعظیم ہے حالانکہ شرعاً اس کی اہانت سب پر واجب ہے اور اس کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی ہے۔ شرع کا حکم سب مسلمانوں پر یہی ہے کہ فاسق کی اہانت کریں۔ فاسق کی اہانت و حقارت واجب ہے [illegible] جو فاسق زیادہ علم والا ہو وہ بھی امام نہ بنایا جائے کیونکہ اس کو امام بنانے میں اس کی تعظیم ہے اور شرعاً اس کی اہانت مسلمانوں پر لازم و واجب ہے اور خلاصہ اس کا یہ کہ اس کی امامت مکروہ تحریمی ہے اور ردالمحتار سے بھی اس کی تصریح گذر چکی۔ جب روایات و احادیث و آیات سے ثابت ہوا کہ [illegible] کی امامت ناجائز یا مکروہ تحریمی ہے، تو معلوم ہوگا کہ قول علماء اس کی امامت کا [illegible] جو کوئی اس کو امام بنائے گا [illegible] امامت کے ہوتے ہوئے [illegible] اور [illegible] اجماع ہے [illegible] روایات [illegible] ہے

[illegible] ان الحکم والفتیا بالقول المرجوح جهل وخرق للاجماع۔ ضعیف قول کے ساتھ فتویٰ دینا جہل ہے اور خلافِ اجماع ہے۔

ما انطقوا الی الکذب افترى

سید امیر اجمیری حنفی چشتی

عفا اللہ تعالیٰ عنہ ذنوبہ الخفی والجلی

مہاد نگرمیں ایجنسی

[illegible] سوال [illegible] اور [illegible] رسائل و اخبارات [illegible]

[illegible]

[illegible]

بات وہ بھی

بات وہ بھی ضرور ہوتی ہے — جس میں فکر و شعور ہوتی ہے
وہ جو [illegible] روشنی کی کرن — [illegible] سے ظہور ہوتی ہے
وہ بھی دیکھے ہیں جن کے [illegible] میں — عقل و دانش کی [illegible] ہوتی ہے
[illegible] — اک طرح کا سرور ہوتی ہے
[illegible] — کوئی منزل ضرور ہوتی ہے
فتنہ بازوں کے [illegible] دنیا — [illegible] ہوتی ہے
حق پرستوں کے [illegible] بات مگر — [illegible] ہوتی ہے
کوئی صورت جو بات کی نکلی — [illegible] ہوتی ہے
الغرض خوب ہے وہ [illegible] — جو کسی کے حضور ہوتی ہے

نتیجۂ طالب [illegible]

پاکستان کا قیام مسلمانانِ اہلسنت کی مساعی سے وجود میں آیا

یہ قرارداد جامعہ رضویہ ضیاء العلوم ... کے جلسہ میں منظور کی گئی جس کی صدارت ... مولانا محمد عنایت اللہ قادری رضوی نے خطاب کیا۔ یہ قرارداد ... پیش کی اور مولانا محمد سلیمان ... نے پڑھ کر منظور کرائی۔

قرارداد (۱) پاکستان ایک خالص اسلامی حکومت ہے جس کا وجود انگریز اور ہندو کا مقابلہ کر کے اہلسنت کے علماء و عوام ... وجود میں آیا تھا۔

مسلمانوں نے مسلم لیگ قائد اعظم کی زیر قیادت مجاہد ملت حضرت مولانا ابوالحسنات قادری مرحوم، مولانا عبدالحامد بدایونی اور جناب پیر جماعت علی شاہ علی پوری اور ... مانکی شریف نے ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

جماعت تبلیغ الاسلام رحیم یار خان کا انتخاب

۷ اپریل بروز جمعہ ... جامع مسجد ... زیر صدارت مولانا ... صاحب ... اہلسنت کی ایک اہم میٹنگ ہوئی جس میں ... ضلع رحیم یار خان کا بالاتفاق حسب ذیل انتخاب ہوا (۱) ... صاحب ناظم اعلیٰ ... رحیم یار خان، امیر جماعت تبلیغ الاسلام۔ (۲) میاں ... صاحب ... (۳) ... صاحب ... (۴) ... صاحب ناظم ... (۵) ... (۶) ... (۷) ... (۸) ... (۹) ... (۱۰) ... (۱۱) ... صاحب خطیب۔ (نامہ نگار)

قبولِ اسلام

مسمی ... عیسائی ساکن ... ضلع ... نے بتاریخ ۲۰ اپریل ... بریلوی خطیب ... جامع مسجد ... دارالعلوم ... کے دست حق پرست پر مشرف باسلام ہوا۔ اسلامی نام ... رکھا گیا۔ دعا ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ ... اسلام پر اسکو استقلال و استقامت عطا فرمائے۔ آمین

تصحیح و تردید

۲۱-اپریل کے شمارہ سوادِ اعظم میں صفحہ اول پر ... کے ساتھ جو مضمون شائع ہوا ہے جہاں یہ عبارت ہے کہ "محلہ کا ایک باشندہ ... مسجد میں ... مولوی حبیب الرحمٰن کے چاقو سے گردن کی شہ رگ ..." کتابت کی غلطی سے لکھا گیا۔ اصل عبارت ... "اس ایک شخص ... مولوی حبیب الرحمٰن کے لڑکے ... چاقو سے گردن کی شہ رگ پر ... " اسی طرح ... قارئین ... درستگی کر لیں۔ (ادارہ)

طلباء کیلئے نادر موقع

دارالعلوم ... میونسپل کمیٹی ... روڈ ... میں ... اسباق پڑھنے والے داخل ہو سکتے ہیں۔ طعام، قیام، صابن، تیل ... اور ... کو کپڑے دیئے جاتے ہیں۔ گلستان، بوستان ... ہدایت النحو ... مرقات ... [illegible]

زبان حاسد

زبانِ حاسد کو جھوٹ جانو !	بُرا کہے تو بُرا نہ مانو !
کسی بھی طور طیش سے چڑھ کر	اسی میں کچھ نفع ہے یکسر
کسی طرح سے دمِ جدل میں	شمار آج اور شمار کل میں
وگرنہ ہو گا ضرر ہی تمکو	اور پھونک دیگا شرر ہی تمکو
حسد کے آتش کدہ سے اٹھ کر	غضب کے زور بلا سے آ کر
... کلفت ... سے	... کے فر ...
خدائے واحد کو یاد کر کے	دلوں کو رحمت سے شاد کر کے

روہیلانوالی

روہیلانوالی ضلع مظفر گڑھ میں پاک سنی تنظیم نے ... بموقع ... ایک مدرسہ قائم کیا ... جانے موقع ... حالات دیکھنے کے لیے ڈپٹی ... پولیس ... اور ضلع کے اعلیٰ حکام تشریف لائے تین دن تک کشمکش جاری رہی۔ میں نے بحیثیت ناظم اعلیٰ اور تمام جماعت پاک سنی تنظیم نے پیروی کی۔ بالآخر ۱۳ اپریل ... کو موقع پر حکام ذی احترام نے حق والوں کا ساتھ دیتے ہوئے ادارہ پاک سنی تنظیم کے حق میں فیصلہ صادر فرما دیا۔ خداوند کریم کا بے حد و نہایت شکر ہے کہ یہ تنازعہ ختم ہو گیا۔

چودھری ... علی ناظم اعلیٰ
پاک سنی تنظیم ... ضلع مظفر گڑھ۔

(۱) امریکی اور پاکستانی ... [illegible]

[illegible]

(۵) ... عیسائی مشنریاں ... [illegible]

(۶) ... [illegible]

(۷) ... [illegible]

لہٰذا ہم حکام ... کی توجہ ان حقائق کی طرف مبذول کرانا اپنا فرض منصبی تصور کرتے ہیں

سمندری

جامع مسجد ... میں بروز جمعہ ... اپریل ... مولانا ابوالفضل ... غلام رسول صاحب نے ایک اجتماع ... کے ساتھ ... خدمت

ذخیرہ کتب :- سید منور علی شاہ صاحب (امریکہ)
پیشکش :- محمد احمد ترازی

اخبار سوادِ اعظم لاہور رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۵۹ء